فون نمبر ۴۹ | رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ

— عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا —

روزنامہ الفضل

ربوہ

یوم چہار شنبہ

فی پرچہ ۱۰

۱۱ ذی قعدہ ۱۳۷۸ھ

جلد ۴۸/۱۳ | ۲۰ ہجرت ۱۳۳۸ھش ۲۰ مئی ۱۹۵۹ء | نمبر ۱۱۸

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— از محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ —

ربوہ ۱۹ مئی۔ کل تمام دن حضور کی عام طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر رہی۔ بیماری کی علامتوں کے کچھ حصہ میں ہلکا فرق محسوس ہوا مگر کچھ حصہ میں کوئی خاص فرق نہیں پڑا۔ کل بعد دوپہر کراچی سے اعصابی بیماریوں کے ماہر ڈاکٹر جما حضور کو دیکھنے تشریف لائے شام کے وقت انہوں نے حضور کا معاینہ کیا اور پہلے ڈاکٹروں کی تشخیص سے اتفاق کیا نیز طریق علاج تجویز کیا۔ رات نیند اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی آگئی۔ آج صبح کے وقت بیماری کے ایک حصہ میں کچھ زیادتی محسوس ہو رہی ہے۔ احباب جماعت خاص اہتمام سے انفرادی طور پر اور اجتماعی طور پر عاجزانہ دعاؤں میں لگے رہیں تا اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل اور رحم کے ساتھ حضور کی بیماری کے تمام عوارض کو دور فرما کر کامل شفا عطا فرمائے اور صحت والی اور کام والی لمبی زندگی عطا فرمائے آمین اللھم آمین۔ خاکسار (ڈاکٹر) مرزا منور احمد ۹½ بجے صبح ۱۹ مئی ۱۹۵۹ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھو الناصر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کا احباب جماعت کے نام

ضروری پیغام

اشھد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ واشھد ان محمداً عبدہ ورسولہ

ہم دوسرے انسانوں سے الگ قسم کے انسان نہیں تھے مگر اللہ تعالیٰ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے سے خبر دی کہ مسیح موعودؑ شاہی خاندان میں پیدا ہوگا اور اس کے ذریعہ سے پھر اسلامی بادشاہت قائم ہوگی اس کی وجہ سے باوجود نہایت نالائق ہونے کے ہم نے ایک لمبی سُکھ کی زندگی بسر کی اور اللہ تعالیٰ کی بشارتوں کے مطابق شاہی خاندان میں پیدا ہوئے۔ ہماری اس میں کوئی خوبی نہیں تھی ہم ذلیل تھے اس نے ہمیں دین کا بادشاہ بنا دیا ہم کمزور تھے ہمیں اس نے طاقتور کر دیا اور اسلام کی آئندہ ترقیوں کو ہم سے وابستہ کر دیا۔ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جوتیوں کے طفیل ہمیں اس قابل بنایا کہ ہم خدا تعالیٰ اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کو دنیا کے کناروں تک پھیلائیں یہ وہ مشکل کام تھا جس کو بڑے بڑے بادشاہ نہ کر سکے لیکن خدا تعالیٰ نے ہم غریبوں اور بے بسوں کے ذریعہ سے یہ کام کروا دیا اور اس بات کو سچا کر دکھایا کہ سبحان الذی اخزی الاعادی (یعنی پاک ہے وہ خدا جس نے اسلام کے دشمنوں کو ذلیل کر دیا) مجھے یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ قیامت تک اسلام کو برتری بخشتا رہے گا۔ اور مجھے امید ہے کہ میری اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اولاد ہمیشہ اسلام کے جھنڈے کو اونچا کرتی رہیگی اور اپنی اور اپنے بیوی بچوں کی قربانی کے ذریعے سے اسلام کے جھنڈے کو ہمیشہ اونچا رکھیگی۔ اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کو دنیا کے کناروں تک پہنچائیگی۔ میں اس دعا میں ہر احمدی کو شامل کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ان کا حافظ و ناصر ہو اور ان کو اس مشن کے پورا کرنے کی توفیق دے۔ وہ کمزور ہیں لیکن ان کا خدا ان کے ساتھ ہے اور جس کے ساتھ خدا ہو اسے انسانوں کی طاقت کا کوئی ڈر نہیں ہوتا۔ دنیا کی بادشاہتیں ان کے ہاتھ چومینگی اور دنیا کی حکومتیں ان کے آگے گرینگی بشرطیکہ نبیوں کے سردار محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حقوق یہ لوگ نہ بھولیں اور اسلام کے جھنڈے کو اونچا رکھنے کی کوشش کرتے رہیں۔ خدا تعالیٰ انکے ساتھ ہو ہمیشہ آپکی مدد کرتا رہے

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی۔اے ایل ایل۔بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

اور ہمیشہ ان کو سچا راستہ دکھاتا رہے۔ بے شک وہ کمزور ہیں تعداد کے لحاظ سے بھی اور روپے کے لحاظ سے بھی اور علم کے لحاظ سے بھی لیکن اگر وہ خدائے جبار کا دامن مضبوطی سے پکڑینگے تو خدا تعالےٰ کی پیشگوئیاں ان کے حق میں پوری ہونگی۔ اور دین اسلام کے غلبہ کے ساتھ ان کو بھی غلبہ ملے گا اس دنیا میں بھی اور اگلی دنیا میں بھی۔ خدا تعالےٰ ایسا ہی کرے اور قیامت کے دن نہ وہ شرمندہ ہوں نہ ان کی وجہ سے حضرت مسیح موعودؑ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شرمندہ ہوں۔ نہ خدا تعالےٰ شرمندہ ہو کہ اس نے ایسی نالائق جماعت کو کیوں چنا۔ یہ خدا تعالےٰ کا لگایا ہوا آخری پودا ہے جو اس پودے کی آبیاری کریگا خدا تعالےٰ قیامت تک اسکے بیج بڑھاتا جائیگا اور وہ دونوں جہان میں عزت پائیگا انشاء اللہ تعالےٰ

اے عزیزو! ۱۹۱۴ء میں خدا تعالےٰ نے اپنے دین کی خدمت کا بوجھ مجھ پر رکھا تھا۔ اور میری پیدائش سے بھی پہلے حضرت مسیح موعودؑ کے ذریعہ میری خبر دی تھی۔ میں تو ایک حقیر اور ذلیل کیڑا ہوں یہ محض اللہ تعالےٰ کا فضل تھا کہ اس نے مجھے نوازا اور میرے ذریعہ سے اسلام کو دنیا میں قائم کیا۔ جس خدا نے میرے جیسے حقیر انسان کے ذریعہ سے دنیا میں اسلام کو قائم کیا میں اسی خدائے قدوس کا دامن پکڑ کر اس سے التجا کرتا ہوں کہ وہ اسلام کو برتری بخشے اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جو اگلے جہان میں ساری دنیا کے سردار ہیں اس جہان میں بھی ساری دنیا کا سردار بنائے بلکہ ان کے خدام کو بھی ساری دنیا کا بادشاہ بنائے مگر نیکی اور تقوے کے ساتھ نہ کہ ظلم کے ساتھ۔ توحید دنیا سے غائب ہے خدا کرے کہ پھر توحید کا پرچم اونچا ہو جائے اور جس طرح خدا غالب ہے اسی طرح اس کا جھنڈا بھی دنیا میں غالب رہے۔ اور اسلام اور احمدیت دنیا میں توحید اور تقوے اور اسلام کی عظمت پھر دنیا میں قائم کردیں اور قیامت تک قائم رکھتے چلے جائیں یہاں تک کہ وہ وقت آجائے کہ خدا کے فرشتے آسمان سے نازل ہو کر خدا کے بندوں کی روحوں کو بلند کرکے آسمان پر لے جائیں اور ان میں ایک ایسا مضبوط رشتہ قائم کردیں جو ابد تک نہ ٹوٹے آمین ثم آمین

بادشاہت سب خدا کا حق ہے مگر افسوس ہے کہ انسان نے اپنی جھوٹی طاقت کے گھمنڈ میں اس بادشاہت کو اپنے قبضہ میں کر رکھا ہے۔ اور خدا کے مسکین بندوں کو اپنا غلام بنا رکھا ہے۔ خدا تعالیٰ اس غلامی کی زنجیروں کو توڑ دے کہ وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اللہ تعالےٰ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی اولاد اور مسیح موعود علیہ السلام کی اولاد کو نیکی پر ہمیشہ قائم رکھے اور اعتدال کے راستہ سے پھرنے نہ دے۔ اس سے یہ بات بعید نہیں گو انسان کی نظر میں یہ بات بڑی مشکل معلوم ہوتی ہے۔ میں اس کے بندوں کی باگ اسی کے ہاتھ میں دیتا ہوں۔ اور مجھے یقین ہے کہ وہ مجھ سے زیادہ ان کا خیر خواہ ثابت ہوگا اور قریب کی قیامت بلکہ دور کی قیامتوں کے موقعہ پر بھی مسلمانوں کی سرخروئی اور اعزاز کا موجب ہوگا۔ میں اپنے لڑکوں لڑکیوں اور بیویوں کو بھی اس کے سپرد کرتا ہوں۔ میری نرینہ اولاد موجود ہے لیکن میں جانتا ہوں کہ خدا تعالےٰ کے سوا انسان کچھ نہیں کرسکتا اس لئے میں اولاد در اولاد اور بیویوں اور ان کے وارثوں کو اللہ تعالےٰ کے حوالے کرتا ہوں جس کی حوالگی سے زیادہ مضبوط حوالگی کوئی نہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا الہام تھا ؎

سپردم بتو مایۂ خویش را
تو دانی حساب کم و بیش را

ہم نے اس الہام کی سچائی کو ۷۰ سال تک آزمایا ہے اور خدا تعالےٰ سے یقین رکھتے ہیں کہ وہ دنیا کے آخر تک اس الہام کی سچائی کو ظاہر کرتا رہے گا۔ اس کا کلام ہمیشہ سچا ہی ثابت ہوتا رہے گا۔ اصل عزت وہی ہے جو مرنے کے بعد انسان کو ملے گی لیکن پھر بھی اس دنیا میں نیکی کا بیج قائم رکھنے سے انسان دعاؤں کا مستحق بن جاتا ہے۔ اور اپنے پرائے اس کی بلندی کے لئے دعائیں کرتے رہتے ہیں۔ یہ خوبی کا مقام بھلایا نہیں جاسکتا۔ اور میں اپنے خاندان کے مردوں عورتوں کے لئے خدا تعالےٰ سے دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کو یہ مقام ہمیشہ عطا رکھے۔ اور اسی طرح میرے بھائیوں اور بہنوں کی اولاد کو بھی۔

محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر کوئی پیدا نہیں ہوا نہ آگے پیدا ہوگا۔ آپ کو خدا تعالےٰ نے اس دنیا میں اور اگلے جہان میں بھی سردار مقرر کیا ہے۔ خدا کرے آپ کی یہ سرداری تا ابد قائم رہے۔ اور ہم قیامت کے دن درود پڑھتے ہوئے آپ کے نشان والا جھنڈا لے کر آپ کے سامنے حاضر ہوں اور اپنے خدا سے بھی کہیں کہ اے خدا تُو نے جس انسان کی عزت کو اپنی عزت قرار دیا تھا ہم اس کی عزت قائم کرکے آئے ہیں ہم پر بھی رحم کر اور اپنے فضلوں کا وارث بنا۔ آمین ثم آمین

میری اولاد کے نام

میری نعش میری اماں جانؓ کی نعش اور میری بیویوں کی نعشوں کو قادیان پہنچانا تمہارا فرض ہے۔ مَیں نے ہمیشہ تمہاری خیر خواہی کی۔ تم بھی میری خواہش پوری کرنا۔ اللہ تعالےٰ تمہارا حافظ و ناصر ہو اور تمہیں عزت بخشے۔

میں ساری جماعت احمدیہ کو نصیحت کرتا ہوں کہ وہ اپنی زندگیوں کو خدا اور رسولؐ کے لئے وقف کریں اور قیامت تک اسلام کے جھنڈے کو دنیا کے ہر ملک میں اونچا رکھیں۔ خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو' ان کی مدد کرے اور اپنی بشارتوں سے ان کو نوازے۔ میں امید کرتا ہوں کہ یورپ کے نئے احمدی اپنی جان اور مال سے ایشیا کے پرانے احمدیوں کی مدد کریں گے اور تبلیغ کے فریضہ کو ادا کرتے رہیں گے یہاں تک کہ اسلام ساری دنیا پر غالب آجائے۔ اگر لینن کے متبعین نے چند سال میں ساری دنیا پر اپنا سکہ جما لیا تھا تو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے متبعین یہ کام کیوں نہیں کرسکتے۔ صرف عزم اور ارادہ کی پختگی کی ضرورت ہے۔ خدا تعالیٰ ان کا حامی و ناصر ہو۔ وہ کبھی ظلم نہ کریں اور ہمیشہ خدا تعالیٰ کے بندوں کے سامنے عجز و انکسار کے ساتھ سر جھکائیں تاکہ خدا تعالیٰ اور اس کے بندوں کی مدد ان کو ملتی رہے اور اسلام کا سر ہمیشہ اونچا رہے اور قیامت کے دن خدا کا آخری نبیؐ بلکہ خدائے واحد خود نہایت شوق سے اپنے ہاتھ پھیلا کر ان کی ملاقات کے لئے آگے بڑھے۔ اور وہ ہمیشہ ہمیش کے لئے خدا تعالیٰ کی برکات کے وارث ہوں۔ میں احمدیت اور اس کے آثار کو بھی خدا کے سپرد کرتا ہوں وہی ان کا بھی محافظ ہو اور ان کی عزت کو قیامت تک قائم رکھے۔ آمین ثم آمین۔

اے دوستو! میری آخری نصیحت یہ ہے کہ سب برکتیں خلافت میں ہیں۔ نبوت ایک بیج ہوتی ہے جس کے بعد خلافت اس کی تاثیر کو دنیا میں پھیلا دیتی ہے۔ تم خلافت حقّہ کو مضبوطی سے پکڑو اور اس کی برکات سے دنیا کو متمتع کرو تا خدا تعالیٰ تم پر رحم کرے اور تم کو اس دنیا میں بھی اونچا کرے اور اس جہان میں بھی اونچا کرے۔ تا مرگ اپنے وعدوں کو پورا کرتے رہو اور میری اولاد اور حضرت مسیح موعودؑ کی اولاد کو بھی ان کے خاندان کے عہد یاد دلاتے رہو۔ احمدیت کے مبلغ اسلام کے سچے سپاہی ثابت ہوں اور اس دنیا میں خدائے قدوس کے کارندے بنیں۔

کیا ہمارا خدا اتنی طاقت بھی نہیں رکھتا جتنا کہ حضرت مسیح ناصریؑ رکھتے تھے۔ مسیح ناصریؑ تو ایک نبی تھے اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم تمام نبیوں کے سردار تھے خدا تعالیٰ ان کی سرداری کو دونوں جہان میں قائم رکھے اور ان کے ماننے والوں کا جھنڈا کبھی نیچا نہ ہو اور وہ اور ان کے دوست ہمیشہ سربلند رہیں۔ آمین ثم آمین۔

میں یہی نصیحتیں پاکستان سے باہر کے احمدیوں کو بھی کرتا ہوں وہ بھی خدا تعالیٰ کے ایسے ہی محبوب ہیں جیسے پاکستان میں رہنے والے احمدی۔ اور جب تک وہ اسلام کو اپنا مطمح نظر قرار دیں گے خدا تعالیٰ ان کو بھی اور اسلام کو بھی دنیا میں بلند کرتا چلا جائے گا انشاء اللہ۔ خدا کرے احمدیوں کے ذریعہ سے کبھی دنیا میں ظلم کی بنیاد قائم نہ ہو۔ بلکہ عدل' انصاف اور رحم کی بنیاد قائم ہوتی چلی جائے۔ اور ہمیشہ خدا تعالیٰ کے فرشتے ان کے دائیں بھی کھڑے ہوں اور بائیں بھی کھڑے ہوں اور کوئی شخص ان کی طرف نیزہ نہ پھینکے جسے خدا تعالیٰ کے فرشتے آگے بڑھ کر اپنی چھاتی پر نہ لے لیں۔ آمین ثم آمین۔

آدم اوّل کی اولاد کے ذریعہ سے بالآخر دنیا میں بڑا ظلم قائم ہوا اب خدا کرے آدم ثانی یعنی مسیح موعودؑ کی اولاد کے ذریعہ سے یہ ظلم ہمیشہ کے لئے مٹا دیا جائے۔ اور سانپ یعنی ابلیس کا سر کچل دیا جائے۔ اور خدا تعالیٰ کی بادشاہت اسی طرح دنیا میں بھی قائم ہو جائے جس طرح آسمان پر ہے اور کوئی انسان دوسرے انسان کو نہ کھائے اور کوئی طاقت ور انسان کمزور انسان پر ظلم اور تعدّی نہ کرے۔ آمین ثم آمین +

مرزا محمود احمد

۱۷ مئی ۱۹۵۹ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھو الناصر

صدقہ دینے کا ایک نہایت اہم طریق

(محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب فضل عمر ہسپتال ربوہ)

احباب جماعت کو علم ہے کہ تقریباً بارہ روز سے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت بہت خراب ہے جس کی وجہ سے افراد جماعت بہت فکر مند اور پریشان ہیں اور حسبِ توفیق حضور کی کامل صحت کیلئے صدقات بھی دے رہے ہیں تا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرنے کا موجب ہوں۔ اسلام میں صدقات دینے کے کئی طریق ہیں مثلاً جانور ذبح کر کے اس کا گوشت غرباء میں تقسیم کرنا۔ نقد رقم غرباء کو ادا کرنا یا غرباء کی دیگر ضروریات کو پورا کرنا۔ مگر میرے نزدیک بیماری کا صدقہ دینے کا ایک اور بھی نہایت اہم طریق یہ ہے کہ ایسے غریب نادار لوگوں کا علاج کرانا جو اس کی طاقت نہ رکھتے ہوں۔ کیونکہ جہاں ایک شخص کے لئے علاج کے تمام وسائل اللہ تعالیٰ کے فضل سے میسّر ہوں وہاں دوسرے کے لئے عام علاج بھی میسّر نہ ہو سکے تو ایسے مستحق کا علاج کرانے سے مجھے یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ کا رحم جوش میں آئے گا۔ لہذا حضور کی صحت اور کامل شفایابی کے لئے صدقات دیتے وقت احباب جماعت کو صدقات کے اس طریق کو بھی مدّنظر رکھنا چاہئے۔ ربوہ میں بہت سے ایسے غریب نادار بیمار لوگ ہیں جن کیلئے قیمتی ادویہ کی ضرورت ہوتی ہے مگر وہ طاقت نہیں رکھتے اور اس طرح ایک جائز ضرورت سے بوجہ افلاس محروم رہ جاتے ہیں۔ فضل عمر ہسپتال کی طرف سے ایسے مریضوں کو حتی الوسع ہر ممکن طبی امداد پہنچانے کی کوشش کی جاتی ہے مگر ہسپتال کا بجٹ ان قیمتی ادویہ کا متحمل نہیں ہو سکتا یہ کام تو صرف صاحبِ استطاعت احباب کی توجہ سے ہی کسی حد تک ہو سکتا ہے۔ چنانچہ مَیں خوشی کے ساتھ یہ اظہار کرتا ہوں کہ میری تحریک پر مکرم ملک عبدالرحمٰن صاحب آف قصور فسلور ملز ایسے مریضوں کی ادویہ کے لئے گزشتہ ایک سال سے زائد عرصہ سے یکصد روپیہ ماہانہ باقاعدہ ارسال فرما رہے ہیں فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔ امید ہے دوسرے صاحبِ استطاعت احباب بھی اس طریقِ صدقہ کی طرف توجہ فرمائیں گے اور جہاں وہ حضور کی صحت کیلئے بطور صدقہ جانور ذبح کرائیں گے وہاں اپنے ان غریب و بیکس بیمار بھائیوں کے علاج کیلئے بھی بطور صدقہ رقوم فضل عمر ہسپتال میں ارسال فرماویں گے۔ نیز ذی استطاعت احباب اگر اس غرض کے لئے ماہانہ رقوم مقرر کر کے ارسال فرماویں تو یہ اور بھی بہتر ہو گا۔ اس طرح اللہ تعالیٰ کا رحم جوش میں آ کر ہمارے امام کو اپنے خاص فضل سے کامل شفا عطا فرمائے گا اور ایسے احباب کے گھروں سے بھی بیماریوں کو دور فرماوے گا۔ وما توفیقنا الا باللہ۔ والسلام

(خاکسار۔ ڈاکٹر مرزا منور احمد)

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کیلئے

دردمندانہ دعائیں اور صدقات

کنری سندھ

مجلس خدام الاحمدیہ کنری کے زیر اہتمام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحتیابی کے لئے صدقہ دیا گیا۔ آج صبح مجلس کی طرف سے نماز تہجد کے باجماعت ادا کئے جانے کا انتظام کیا گیا۔ اب مزید صدقہ دیا جا رہا ہے۔ اسی طرح کچھ نقدی غرباء میں تقسیم کی جا رہی ہے۔ بعد نماز مغرب روزانہ جماعت کی طرف سے اجتماعی دعا کا انتظام ہے جس میں زیادہ سے زیادہ احباب شریک ہوتے ہیں۔ (محمد رفیق قائد خدام الاحمدیہ)

ڈیرہ غازی خان

احباب جماعت احمدیہ غازیخان اپنے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے فرداً فرداً دعائیں کرنے کے علاوہ روزانہ مسجد احمدیہ میں اکٹھے ہو کر اجتماعی دعا میں شریک ہوتے ہیں۔ آج بعد نماز جمعہ اجتماعی دعا کی گئی جس میں مرد و زن اور طفل سب شامل ہوئے۔ بعد دعا صدقہ بھی دیا گیا۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کو اپنے فضل اور احسان سے کامل شفا عطا فرمائے۔

میاں خیر محمد نائب صدر

جماعت احمدیہ ڈیرہ غازیخان

صدر گوگیرہ

مورخہ ۵۹-۵-۱۴ جماعت احمدیہ صدر گوگیرہ نے صدقہ دیا اور نقدی بھی غرباء میں تقسیم کی گئی اجتماعی دعائیں بھی جاری ہیں

(عبدالحق پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ صدر گوگیرہ)

وزیر آباد

احباب جماعت وزیر آباد نہایت التزام کے ساتھ نماز تہجد اور دوسری نمازوں میں حضور پرنور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے بڑے درد اور الحاح کے ساتھ باجماعت اور انفرادی دونوں طور پر دعائیں کر رہے ہیں۔ صدقہ بھی دیا گیا ہے اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔

(ایس۔ ایم عبداللہ ہاگورا وزیر آباد)

پسرور

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی علالت کی خبر سن کر جملہ احباب جماعت احمدیہ پسرور نے اکٹھے ہو کر اجتماعی دعائیں کیں۔ انفرادی طور پر سب احباب و مستورات دعائیں کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے قبول فرمائے۔ آمین۔ صدقہ بھی دیا گیا اور گوشت غرباء میں تقسیم کیا گیا۔ (میر محمد ابراہیم پنشنر پوسٹ ماسٹر پسرور سیالکوٹ)

کوئٹہ

حضرت اقدس کی صحت کے متعلق معلوم کر کے ساری جماعت نے اجتماعی دعا کی۔ صدقات بھی کئے جا رہے ہیں۔ خدا تعالیٰ قبول فرمائے اور حضرت اقدس کو صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین۔ انشاءاللہ دوسرے تیسرے روز صدقہ کرتے رہیں گے۔

(فیض الحق خان)

دنیا پور

جماعت احمدیہ دنیا پور نے بعد نماز مغرب . . . . حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت و عافیت درازیٔ عمر اور کام کرنے والی لمبی عمر و سلامتی کے لئے اجتماعی دعا کی اور صدقات بھی دیئے۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

(شیخ محمد بشیر احمدی طالب دنیا پور ملتان)

بھیرہ

جماعت احمدیہ بھیرہ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی مصلح الموعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت و عافیت اور درازیٔ عمر کے لئے اجتماعی دعا کی اور صدقہ بھی دیا گیا۔

(فضل الرحمٰن بی۔ اے۔ بی۔ ٹی سیکرٹری جماعت احمدیہ بھیرہ)

پشاور

حضور کی علالت کی خبر سنتے ہی دعاؤں اور صدقات کا سلسلہ شروع کر دیا گیا۔ ہر روز شام کو پرائیویٹ سیکرٹری صاحب سے حضور کے متعلق رپورٹ حاصل کر کے ہر دو احمدی مساجد میں اطلاع کر دی جاتی ہے۔ بعد نماز عشا اجتماعی دعا کی جاتی ہے۔

(مرزا عبدالقیوم اسسٹنٹ سرجن ریلوے ہسپتال پشاور چھاؤنی)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

نماز سے قبل وضو اور اس کی حکمت

از مکرم قریشی محمد نذیر صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ ریٹائرڈ

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے

یاایھا الذین آمنوا اذا قمتم الی الصلوٰۃ فاغسلوا وجوھکم و ایدیکم الی المرافق وامسحوا برؤسکم و ارجلکم الی الکعبین ۵

اے مومنو! جب تم نماز کے لئے تیاری کرو۔ تو اپنے چہروں کو اور ہاتھوں کو کہنیوں تک دھولو اور اپنے سروں پر مسح کرو ایسے ہی اپنے پاؤں کو بھی ٹخنوں تک دھولو

ترجمہ میں ایک اشکال اور اس کا حل

طریق وضو میں جملہ فقہائے اسلامی متحد ہیں۔ یعنی ان کا یہی مسلک ہے جیسا کہ احادیث سے واضح ہے۔ صرف اہل تشیع حضرات پاؤں دھونے میں اختلاف رکھتے ہیں۔ ان کے نزدیک ارجلکم کا لفظ وامسحوا کے ماتحت ہے لیکن ان کا خیال درست نہیں۔ دراصل ارجلکم فاغسلوا فعل کے ماتحت ہے۔ اور اسی عطف کے ماتحت مذکور ہے۔ اس کا آخر پر ذکر وضو کی ترتیب کو قائم کرنے کے لحاظ سے ہے۔ اگر فاغسلوا فعل کے معاً بعد اسے ذکر کیا جاتا۔ تو وضو کی ترتیب موجودہ بگڑ جاتی اور چہرہ اور ہاتھوں کے بعد پاؤں دھونے پڑتے مگر شارع علیہ السلام کا عمل جو سنت متواترہ کا درجہ رکھتا ہے۔ اس کا فیصلہ کرتا ہے کہ حضور علیہ السلام نے وضو میں پاؤں دھوئے اور ان کو آخر پر دھویا۔ نحوی ترکیب کے لحاظ سے اگر اعراب قرآن کو دیکھا جائے تو ارجلکم مرقوم ہے۔ اگر اسے وامسحوا برؤسکم کے ماتحت لایا جاتا تو محاورہ کے باعث یہ لفظ مجرور لکھا جاتا۔ حالانکہ اعراباً منصوب لکھا گیا ہے جو ثابت کرتا ہے کہ اس مسئلہ کی حقیقت یہی ہے۔ جس پر اہل السنت والجماعت کے فرقوں کا اجماعی عمل ہے شیعہ حضرات بھی پاؤں کو عملاً دھو لیتے ہیں مگر بالعموم وضو سے قبل۔ کیونکہ عقلاً بھی وہ مجبور ہیں کہ جسم کا جو حصہ زمین سے دور رہتا ہے اور اس کے گرد آلود ہونے کا کم امکان ہے اسے تو دھو لیا جائے۔ مگر پاؤں جو زمین سے لگے رہتے ہیں اور اس پر گرد کا اثر نمایاں ہوتا ہے وہ بغیر دھونے کے ہی صاف سمجھے جائیں اور ان پر سر کی طرح محض مسح ہی کافی سمجھا جائے سر بالطبع صاف اور ڈھکا رہتا ہے۔ اس لئے اس کے مسح میں سارے سر کے مسح کی بجائے ربع سر کا مسح بھی کافی سمجھا گیا۔

اعضاء کو دھونے کی حکمت

وضو کی ابتداء ہاتھ دھونے سے ہوتی ہے قرآن کریم کے الفاظ ایدیکم الی المرافق ثابت کرتا ہے کہ پہنچوں تک ہاتھ تو ابتداء میں دھو لئے جائیں گے۔

وضو میں دھونے والے اعضاء کو حدیث میں تین بار دھونے کا حکم آیا ہے۔ اور حضور علیہ السلام نے ایک شخص کو جس نے صحیح وضو نہ کیا تھا اس کی کہنیاں اور اعقاب خشک رہ گئے تھے دوبارہ وضو کرنے کا ارشاد فرمایا۔ اور اسبغوا الوضوء میں تاکید فرمائی کہ وضو کی تکمیل ہی اصل برکت کا موجب ہے۔

وضو کی ابتداء میں ہاتھ دھو کر مومن یہ دعا کرتا ہے کہ اے اللہ ان ہاتھوں سے ظاہری میل کو دور کر دینا تو میرا کام تھا۔ جس کی تعمیل میں نے کر دی۔ لیکن ان ہاتھوں سے گندے عمل سرزد نہ ہوں۔ اور ان ہاتھوں نے جو جرائم کئے ہیں۔ میں ان سے پاک کیا جاؤں یہ تیرے فضل پر موقوف ہے۔ میں ارشاد نبوی علیہ السلام کے مطابق اللھم اجعلنی من التوابین واجعلنی من المتطھرین کی دعا کے ذریعہ تیرے حضور عرض پرداز ہوں کہ تطہیر یعنی محنت کوشش اور تکلیف سے ہاتھوں کو دھونا تو میرے بس کی بات تھی۔ سو میں نے کر دی۔ مگر اس دعا کے ذریعہ اے میرے پروردگار اور ستار اللہ تواب ہستی میں تجھ سے مدد چاہتا ہوں کہ تو ان ہاتھوں کو اس قابل بنا دے کہ یہ اندرونے کے لحاظ سے بھی پاک ہو جائیں ان سے جو گناہ سرزد ہو چکے ہیں وہ معاف کر دئے جائیں۔ اور آئندہ کے لئے توفیق دے کہ میں ان ہاتھوں کو نیک اعمال بجا لانے کے لئے حرکت دوں۔ یہ کسی جرم اور گناہ کے لئے حرکت میں نہ آئیں۔ جب انسان اس خلوص۔ الحاح۔ درد سوز سے اللہ تعالیٰ کے حضور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق دعا کرتا ہوا ہاتھ دھوتا ہو۔ تو خدا تعالیٰ کی رحمت جوش میں آتی ہے اور اس کی دعا قبولیت کا جامہ پہن لیتی ہے۔ حدیث میں آتا ہے کہ ہاتھ دھونے کے بعد خرجت الخطایا من اناملہ۔ اس کے ہاتھوں کی خطائیں بھی جسمانی میل کے ساتھ ہی دور کر دی جاتی ہے۔ اور جیسے ظاہری پانی میل کو لے کر انگلیوں کے راستہ بہہ جاتا ہے۔ ساتھ ہی اس کی خطائیں بھی بہہ جاتی ہیں۔ اور اس کے ہاتھ ظاہری اور باطنی رنگ میں پاک ہو جاتے ہیں۔

ایک پاک عہد اور اس کی پابندی

جب انسان اس عہد کے ساتھ وضو کے اس حصہ کو ادا کرتا ہے تو یہ پاک ہو چکا۔ مگر ساتھ ہی اپنے ہاتھوں کو تین مرتبہ دھوتا ہے۔ گویا تین کے عدد میں عہد کی تکمیل ہو جاتی ہے۔ دنیا میں اکثر احکام تیسری بار کی ادائیگی سے تکمیل تک پہنچ جاتے ہیں۔

رومی جج پیلاطوس کا عمل

جب حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کو رومی فقہا اور فریسیوں نے پیلاطوس کی عدالت میں پیش کیا اور آپ کو صلیب دلوانے کی کوشش کی۔ عین عدالت میں پیلاطوس کی بیوی آئی اور اس نے آکر پیلاطوس سے کہا۔ تو اس راستباز سے کچھ کام نہ رکھ۔ کیونکہ آج رات میں نے اس کی خاطر بہت دکھ اٹھایا ہے" اس پر پیلاطوس ڈر گیا اور سمجھا کہ حضرت مسیح ناصری علیہ السلام بے گناہ ہیں۔ چنانچہ اس نے عدالت میں پانی منگوایا اور اپنے ہاتھ دھوئے اور یہ کہا کہ میں اس راستباز کے خون سے بری ہوں۔ پیلاطوس کا یہ عمل بتلاتا ہے کہ ہاتھوں کا یوں دھو دینا۔ تصویری زبان میں اس بات کا اقرار ہے کہ میں اپنے ان ہاتھوں کو برے اعمال سے باز رکھنے کا عہد کرتا ہوں۔ پس شریعت اسلامیہ نماز سے قبل وضو کا مقرر کیا جانا بہت بڑی روحانی حکمتوں کا حامل ہے۔

دیگر اعضاء

ایسے ہی منہ کی کلی کرنے اور چہرہ کو دھونے۔ ہاتھوں کو دھونے پاؤں کو دھونے سے ان سب اعضاء کے گناہ اسی سابقہ اقرار کے ذریعہ اللہ تعالےٰ دور فرما دیتا ہے۔ اور ہر عضو کے متعلق آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد موجود ہے کہ وہ عضو خطاؤں سے پاک کر دیا جاتا ہے حتی کہ سر کے مسح کے متعلق حضور علیہ السلام فرماتے ہیں کہ انسان کے گناہ سر کے بالوں کے برابر بھی تھے۔ تب بھی اللہ تعالیٰ نے اسے معاف فرما دئے۔ بے شک ایسے ہی موقعہ پر ایک مومن کی روح وجد میں آجاتی ہے اور اپنے ستار وغفار اور انی انا التواب الرحیم کہنے والے کے حضور اسی کے الفاظ میں دعا کرتی ہے۔ وقل رب اغفر وارحم وانت خیر الراحمین کہاں ہیں وہ قومیں جو خدا تعالےٰ کو ایک حساب دان منیم سے زیادہ حیثیت دینے کو تیار نہیں ہیں۔ کہ وہ کسی گناہ کو بخش نہیں سکتا۔ اور محض حساب وکتاب کا مالک ہے اس کے مطابق جزا و سزا صرف اس پر فرض واجب ہے۔ سچ ہے۔ ماقدروا اللہ حق قدرہ۔

یہ بحث سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے آریوں کے مقابل اپنی کتاب چشمہ معرفت میں کیا خوب فرمائی ہے۔ قارئین الفضل حضرت اقدس علیہ السلام کی مقدس کتب کا مطالعہ فرما کر اپنی روح کو تسکین دیں۔ حدیث شریف میں مذکور ہے۔ من لا وضوء لہ لا صلوٰۃ لہ۔ جس شخص نے بجز عذر شرعی وضو نہیں کیا۔ اس کی نماز بے معنی ہے (تیمم وضو کی نیابت کرتا ہے) پس وضو بہت بڑی برکات اور روحانی و جسمانی حکمتوں کا حامل ہے۔

ایک لطیف تمثیل

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے نماز کے متعلق ایک لطیف تمثیل بیان فرمائی ہے فرمایا:۔ لو ان بباب احدکم نھراً فیغتسل فیہ خمس مرات ھل یبقی من درنہ من شیء فذالک مثل صلوٰۃ الخمس۔ اگر تم میں سے ایک شخص کے دروازہ پر مصفی پانی کی نہر بہتی ہو اور وہ اٹھ کر اس میں پانچ دفعہ نہا لے۔ کیا اس کے جسم پر میل باقی رہ سکتی ہے ہرگز نہیں۔ پس یہی حالت پانچ نمازوں کی ہے۔ ایک مومن انسان ان کے پانچ مختلف اوقات میں اپنی پانچ نمازوں کے ذریعہ طہارت جسمانی اور روحانی حاصل کرتا ہو جس سے اسے تسکین قلبی حاصل ہوتی ہے اس کے دن کے مشاغل بابرکت ہو جاتے ہیں۔ اسے اللہ تعالےٰ کے دربار میں مشرف باریابی ہو جاتی ہے۔ اور بھولی بسری روح اللہ تعالےٰ کے حضور ظاہر و باطن کے لحاظ سے حاضر ہو کر اطمینان حاصل کرتی ہے

پس نماز بہت بڑا بلند مرتبہ رکھتی ہے اور انسان کو ذلت اور عجز کے مقام سے اٹھا کر رفعت اور بلندی عطا کرتی ہے کیونکہ الصلوٰۃ معراج المومن۔ نماز مومن کے لئے ذریعہ معراج و ترقی ہے اس سے قبل اس کا ضروری حصہ یعنی وضو جس کے بغیر نماز ہو ہی نہیں سکتی اپنے اندر ایسی برکات رکھتا ہے۔ کہ اصل عبادت شروع کرنے سے قبل ہی اللہ تعالےٰ کے فضل کے ماتحت پاک ہو کر مطہر دل اور جسم کے ساتھ اللہ تعالےٰ کے دربار میں حاضر ہو جاتا ہے۔

پس مبارک ہیں وہ لوگ جو اس نعمت عظمیٰ سے صحیح فائدہ اٹھائیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بن جائیں۔ وذالک فضل اللہ یوتیہ من یشاء۔ واللہ ذوالفضل العظیم۔

تحریک وقفِ جدید کیا ہے

تحریک وقفِ جدید ہمارے مقدس اور پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے وہ تحریک ہے۔ جس کا "مَنْ اَنْصَارِیْ اِلَی اللّٰہِ" کے رنگ میں ہم میں سے ہر ایک مخاطب ہے - اس بابرکت تحریک کے ذریعہ ہم کو رضاء الٰہی کے حاصل کرنے کا ایک اور موقعہ بہم پہنچایا گیا ہے

(۱) اگر آپ کی تعلیم کم از کم پرائمری پاس تک ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے آپ کے اندر خدمتِ دین اور رفاہ خلق کا جذبہ موجزن ہے تاکہ آپ کی تمام زندگی رضاء الٰہی کے حصول میں صرف ہو تو آپ اپنی درخواست "وقفِ زندگی" معہ جملہ کوائف (مثلاً عمر۔ صحت۔ قابلیت وغیرہ) "دفتر وقفِ جدید" میں بھیج دیں :تاکہ حسب ضرورت آپ سے کام لیا جا سکے۔

(۲) اگر آپ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے خدمتِ دین و اشاعت اسلام کے لئے مالی قربانی کا جذبہ عطا فرمایا ہے تو آپ چندہ وقفِ جدید پیش کریں۔ جس کی شرح چھ روپیہ سالانہ سے کم نہ ہو (اگر آپ کی مالی استطاعت کمزور ہو تو بھی آپ اپنے خاندان کے دوسرے افراد سے مِل کر کم از کم چھ روپیہ سالانہ چندہ وقفِ جدید ادا کریں)

(۳) تحریک "وقفِ جدید" کا تیسرا پہلو "وقفِ زمین" ہے۔ اگر آپ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے توفیق عطا فرمائی ہے۔ تو آپ دس ایکڑ زمین اس تحریک میں وقف کر دیں۔ اگر آپ اکیلے اس قدر زمین وقف نہیں کر سکتے تو اپنے گاؤں یا قصبہ کے دوسرے زمیندار احباب سے مِل کر اس قدر زمین کے وقف کا انتظام کر لیں تاکہ وہاں "وقفِ جدید" کا ایک مرکز قائم کیا جا سکے اور آپ کی یہ قربانی آپ کے لئے اور آپکی آنے والی نسلوں کے لئے صدقہ جاریہ کے رنگ میں ثواب دارین کا باعث بن جائے

(۴) سلسلہ احمدیہ کے درخشندہ ستارو! جہاں اس زریں موقعہ سے پورا فائدہ اٹھانے کے لئے کوئی موقعہ ہاتھ سے نہ جانے دو وہاں یہ بھی کوشش جاری رکھو کہ جماعت کا کوئی فرد (عورت، مرد یا بچہ) تحریک وقفِ جدید کی مالی قربانی میں شمولیت سے محروم نہ رہ جائے کیونکہ جہاں جماعت کے اکثر احباب تک یہ تحریک پہنچ چکی ہے اور انہوں نے اخلاص اور جوش سے اس میں شمولیت کی سعادت حاصل کی ہے وہاں جماعت کا ایک حصہ ایسا بھی ہے جس کو یہ تحریک پوری وضاحت سے نہیں پہنچی اور ہم میں سے ہر ایک کا فرض ہے کہ اس کمی کو پورا کرے

(۵) اسلام کی تمام عالم میں اشاعت اور اس کا تمام ادیان پر غلبہ یقیناً مقدر ہے اور منشاء الٰہی اپنا کام کر رہا ہے۔ خوش قسمت ہوں گے وہ لوگ جو اس موقعہ سے فائدہ اٹھا کر وہ مقام حاصل کر لیں گے جس کو یاد کر کے آنے والی نسلیں فخر کریں گی۔ کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایسے ہی لوگوں کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور یہ دعائیں کی ہوئی ہیں کہ :۔

کریما صد کرم کن بر کسے کو ناصرِ دین است ٭ بلائے او بگرداں گر گہے آفت شود پیدا

چناں خوش دار او را اے خدائے قادرِ مطلق ٭ کہ در ہر کار و بار و حال او جنت شود پیدا

ترجمہ :۔ اے بخشش کرنے والے (اللہ) تو دین کی مدد کرنے والے پر سینکڑوں بخششیں نازل فرما۔ اگر وہ کسی مصیبت میں گرفتار ہونے لگے تو اس کی بلا ٹال دے ـــ اے قادر مطلق خدا اُس کو ایسا خوش رکھ کہ اس کے ہر کام اور ہر حال میں بہشت ہی بہشت پیدا ہو جائے ٭

(انچارج وقفِ جدید انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان)

وصایا

وصایا منظوری سے قبل اسلئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو۔ تو وہ دفتر میں اطلاع کر دے۔
(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

نمبر ۱۵۳۲۷ میں زینب قدسیہ بنت حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر ۵۴ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۴/۵۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری جائیداد حسب ذیل ہے اس کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں دو صد روپیہ نقد جو کہ میرے پاس موجود ہے اگر میں اپنی زندگی میں کوئی جائیداد یا کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ بمد وصیت داخل کر دوں اور رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائیگی

اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کر دوں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ہوگی اس کے دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی

الامۃ زینب قدسیہ ۲/۴/۵۹
گواہ شد غلام رسول راجیکی والد موصیہ ۲/۴/۵۹
گواہ شد۔ مبشر احمد راجیکی برادر موصیہ
گواہ شد۔ محمد سعید پنشنر صدر محلہ دارالرحمت غربی ربوہ ۲/۴/۵۹

نمبر ۱۵۳۲۸ میں صفیہ بیگم بنت حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر ۴۸ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن محلہ دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۴/۵۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میرا خاوند مسمی غلام محمد فوت ہو چکا ہے اس لئے مہر کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے ایک انعام طلائی وزنی چھ ماشہ ایک جوڑی بندے وزنی تین ماشہ پازیب چاندی ایک جوڑی وزنی انیس ۱۹ تولہ۔ ان زیورات کی قیمت موجودہ نرخ پر ایکصد پچیس روپے بنتی ہے اس کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر میں اپنی زندگی میں کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر دوں اور رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائیگی اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ہوگی اس کے دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی

الامۃ: صفیہ بیگم موصیہ
گواہ شد: غلام رسول راجیکی والد موصیہ
گواہ شد: محمد سعید پنشنر صدر محلہ دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ۔ ۲/۴/۵۹

معاہدہ بغداد کے ملک اب اقتصادی مسائل پر پوری توجہ دے سکیں گے

"عراق کی علیحدگی سے میثاق بغداد کمزور نہیں ہوا" مسٹر بیگ کا بیان

لنڈن ۸ ار مئی۔ معاہدہ بغداد کے سیکرٹری جنرل مسٹر ایم اورا سے بیگ نے کہا ہے کہ معاہدہ کے ممبر ملکوں نے اپنی دفاعی حیثیت اتنی مضبوط بنالی ہے کہ وہ آئندہ اپنی زیادہ توجہ معاہدہ کے اقتصادی پہلوؤں پر مبذول کر سکیں گے۔

مسٹر بیگ نے "ٹائمز" کے نامہ نگار سے کہا ہے کہ امریکہ نے حال ہی میں پاکستان ترکیہ اور ایران سے جو دو طرفہ دفاعی معاہدات کئے ہیں ان سے معاہدہ بغداد بہت مستحکم ہو گیا ہے اور یہ اندازہ فکر غلط ہے کہ عراق کی علیحدگی نے میثاق بغداد کو کمزور بنا دیا ہے مسٹر بیگ نے اس خیال کی تردید کی کہ معاہدہ کا اقتصادی عمل محض کاغذی کاروائیوں تک محدود ہے۔ اس سلسلہ میں مسٹر بیگ نے انقرہ، تہران اور کراچی کے درمیان مائیکرو ویو ٹیلیمیونیکیشن کا ذکر کیا۔ یہ سلسلہ مواصلات ۱۹۶۱ میں مکمل ہو جائے گا۔ آپ نے کہا کہ لنڈن سے انقرہ، تہران اور کراچی کو ملانے والا ریڈیو اور ٹیلیفون کا سلسلہ اگلے سال کے وسط تک مکمل ہو جائے گا آپ نے بتایا کہ ترکیہ کو عراق سے ملانے والی نئی سڑک کا کچھ حصہ تیار ہو چکا ہے۔ اور ان ملکوں کے درمیان ریل چلانے کے منصوبہ کا جائزہ بھی لیا جا چکا ہے۔

نمبر ۱۵۳۲۴ میں راجہ ناصر احمد ولد ایم غلام محمد قوم جنجوعہ پیشہ ملازمت۔ عمر ۴۲ سال۔ تاریخ بیعت پیدائشی ساکن سرگودھا مسلم ٹیلرنگ ہاؤس بلاک ۱۶ سرگودھا صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳ اپریل ۱۹۵۹ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ بفضل خدا میرے والد صاحب زندہ ہیں اس لئے میری موجودہ غیر منقولہ جائیداد کوئی نہیں منقولہ جائیداد مبلغ ایکہزار روپیہ میرے پاس نقد موجود ہے۔ میں اس جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتا ہوں۔ جس کا ۱/۱۰ حصہ یکصد روپیہ نقد ادا کر دیا ہے میرا گذارہ میری ماہوار آمد مبلغ ۴۲۰/- روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتا رہونگا نیز میرے مرنے کے بعد جو بھی میری جائیداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ پر یہ وصیت حاوی ہو گی۔

العبد ناصر احمد 23/A پیپلز کالونی لائلپور۔
گواہ شد۔ محمد ابراہیم ولد چوہدری کرم الدین انسپکٹر دفتر وصیت ربوہ
گواہ شد فضل کریم ولد چوہدری عمر الدین سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ لائلپور شہر

نمبر ۱۵۳۲۳ میں نوری بی زوجہ غلام محمد قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر ۸۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۵۰ء ساکن سنت پورہ لائلپور صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۴/۵۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد ایک تولہ بالیاں طلائی زیور جس کی قیمت ۱۱۵/- روپے اور یکصد روپیہ نقد ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ نیز اگر اور بھی کوئی جائیداد پیدا کروں اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے بعد جو بھی میرا متروکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ حق مہر کی رقم خاوند سے قابل وصول نہیں ہے۔ مندرجہ جائیداد کا ۱/۱۰ حصہ زندگی میں انشاء اللہ ادا کر دوں گی

الامۃ۔ نشان انگوٹھا نوری بی زوجہ غلام محمد سنت پورہ گلی ۱ لائلپور
گواہ شد محمد شریف ولد مہر اللہ دتہ سنت پورہ گلی ۱ مکان ۱۷ لائلپور
گواہ شد۔ نظام دین بقلم خود سنت پورہ گلی ۱ مکان ۱۷ لائلپور۔

نمبر ۱۵۰۵۵ میں صغیر احمد ولد چوہدری کرم الٰہی صاحب قوم جٹ چیمہ پیشہ ملازمت عمر ۲۶ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی کھجور والی ڈاکخانہ خاص ضلع گوجرانوالہ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲/۶/۵۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری ذاتی جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میری اس وقت ماہوار آمد بذریعہ ملازمت مبلغ ۱۰۰/- روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہو گی۔

العبد صغیر احمد ولد چوہدری کرم الٰہی صاحب ساکن تلونڈی کھجور والی ضلع گوجرانوالہ
گواہ شد: سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا صدر انجمن احمدیہ ربوہ
گواہ شد محمد عبد اللہ وصیت ۱۲۰۱۹ ولد چوہدری اللہ دتہ صاحب مرحوم تلونڈی کھجور والی ضلع گوجرانوالہ

نمبر ۱۵۰۵۶ میں مجیدہ بیگم زوجہ چوہدری صغیر احمد صاحب قوم جٹ چیمہ پیشہ خانہ داری۔ عمر ۲۵ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی کھجور والی ڈاکخانہ خاص ضلع گوجرانوالہ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲/۶/۵۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری جائیداد حسب ذیل ہے (۱) حق مہر مبلغ پانصد روپے بذمہ خاوند (۲) زیور طلائی وزنی ۱ ۱/۲ تولہ قیمت ۱۶۵/- روپے میزان ۶۶۵/- روپے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائیگی اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ہوگی۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہوگی۔

الامۃ مجیدہ بیگم
گواہ شد سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا کارکن دفتر وصیت صدر انجمن احمدیہ ربوہ
گواہ شد صغیر احمد خاوند موصیہ مذکور۔ پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ تلونڈی کھجور والی

کف ایکس

یہ خوش ذائقہ شربت نہایت اعلیٰ اجزاء سے جدید ترین اصولوں کے مطابق تیار کیا گیا ہے۔ کھانسی۔ نزلہ۔ زکام اور انفلوئنزا کے لئے بہترین دوا ہے۔ فضل عمر فارمیسوٹیکلز ربوہ۔

حکیموں، ڈاکٹروں، کیمسٹوں اور مریضوں کیلئے کارڈ آنے پر مفت ایک تحفہ

منیجر یونیورسل میڈیکو نانا کوٹ سمندری مغربی پاکستان

نور کا جل

* آنکھوں کی خوبصورتی صحت اور صفائی کے لئے بے نظیر تحفہ۔
* آنکھوں کو گرد و غبار اور گرمی کے ضرر سے محفوظ رکھتا ہے۔
* باہمی ناخنہ خارش پانی وغیرہ امراض کا بہترین علاج ہے نوزائیدہ بچوں سے لیکر معمر اشخاص تک سب استعمال کر سکتے ہیں۔ متعدد جڑی بوٹیوں سے تیار کیا گیا ہے

قیمت فی شیشی ۸/ علاوہ محصول ڈاک و پیکنگ

تیار کردہ:- خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ پاکستان

گوجرخان میں آڑھت کی دکان

تمام ان احباب کی خدمت میں جو کہ غلہ اور آڑھت کا کاروبار کرتے ہیں گزارش ہے کہ اپنے مکمل پتہ جات سے مطلع فرمادیں۔ اور اس سلسلہ میں گوجرخان میں غلہ۔ گڑ شکر۔ چاول۔ مونگ اور سرسوں سفید و سیاہ اور تیل تارہ میرا۔ جوار باجرہ وغیرہ سے متعلق جو معلومات حاصل کرنا چاہیں۔ وہ ہمارے ہاں سے حاصل کر سکتے ہیں۔ اور مال کی خرید و فروخت کے لئے بھی ہماری خدمات حاضر ہیں۔

جالندھر کمشن شاپ

سبزی منڈی گوجرخان۔ فون ۲۹/ P.P محمد امین

آپ کی بچت پر اور زیادہ منافع

ڈاکخانے کے سیونگ بینک میں چھوٹی رقمیں بچانے والوں کیلئے مزید فائدے

میعادی کھاتے (فکسڈ ڈپازٹ) پر شرح منافع

ایک سال کیلئے ۲½ کی جگہ ۳ فیصدی

دو سال کیلئے ۳ کی جگہ ۳½ فیصدی

تین سال کیلئے ۳½ کی جگہ ۴ فیصدی

معمولی کھاتے پر شرح منافع ۲½ فیصدی

نئی شرحیں یکم اپریل ۱۹۵۹ء سے نافذ ہیں

حیات قدسی حصہ اول مع اکیس ہزار ۲۱۰۰۰ روپیہ کا انعامی چیلنج

جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب ازالہ اوہام اور کتاب البریہ سے شائع کر دیا گیا ہے۔ گذشتہ اڑسٹھ ۶۸ سال سے اس انعامی چیلنج کو قبول کرنے کی کسی عالم کو جرأت نہیں ہوئی۔ اپنے رشتہ داروں دوستوں اور متعلقین کو مکمل انعامی چیلنج حجم ۹۶ صفحات قیمت آٹھ آنہ اور حیات قدسی حصہ اول قیمت ایک روپیہ پڑھوا کر حق خیر خواہی ادا کریں قیمت ہر دو صرف ڈیڑھ روپیہ علاوہ محصول ڈاک

حکیم عبد اللطیف شاہد ۱۴ امین بازار گوالمنڈی لاہور

اوقاتِ روانگی دی یونائیٹڈ ٹرانسپورٹس سرگودھا

دفتر لاہور۔ جنرل بکنگ آفس سرگودھا۔ دفتر اے گروپ سرگودھا۔ دفتر بی گروپ سرگودھا۔ جنرل منیجر گروپ سرگودھا

ٹیلیفون ۹۴۴۴ ۔ ۲۴۴۸ ۔ ۲۴۶۸ ۔ ۲۱۶۳ ۔ ۲۳۹۵ ۔ ۲۱۶۳

نمبر سروس:-	پہلی	دوسری	تیسری	چوتھی	پانچویں	چھٹی	ساتویں	آٹھویں	نویں	دسویں	گیارہویں
از سرگودھا برائے لاہور	۳½	۴½		۶½	۷½	۸-۴۵	۱۰	۱۱½	۱۳	۱۴½	۱۶
از لاہور برائے سرگودھا	۳½	۵½	۷-۴۵	۸½	۱۰½	۱۲	۱۳½	۱۴	۱۵	۱۶	۱۹
از سرگودھا برائے گوجرانوالہ	۵½	۱-۲۰	۱۵-۱۵								
از گوجرانوالہ برائے سرگودھا	۵½	۱۰-۴۰	۱۵-۱۵								
از سرگودھا برائے کانڈیوالہ	۱۴	۱۶									
از کانڈیوالہ برائے سرگودھا	۶	۴-۱۵									

نوٹ:- لاہور سرگودھا کے درمیان پانچ گھنٹے اور سرگودھا گوجرانوالہ کے درمیان سوا چار گھنٹے کا سفر ہے

جنرل مینجر

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں (مینیجر)

درخواست دعا

مکرم چوہدری محمد سعد اللہ صاحب سیال عرصہ اڑھائی ماہ سے شدید بیمار ہیں گنگا رام ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ کل بروز ۲۰ مئی ۱۹۵۹ء کو ان کے پھیپھڑے کا آپریشن ہو رہا ہے احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ آپریشن کی کامیابی اور ان کی صحت کے واسطے دردِ دل سے دعا کریں۔

مقصدِ زندگی و احکامِ ربّانی

۸۰ صفحہ کا رسالہ بزبان اردو

کارڈ آنے پر مفت

عبداللہ الٰہ دین سکندر آباد۔ دکن

ہمیشہ طارق ٹرانسپورٹ کمپنی کی بسوں میں سفر کریں

لاہور ۶۰۹۷۷ ۔ ربوہ ۶۷ ۔ سرگودھا ۲۴۳۵